بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُر معارف ارشادات کی روشنی میں تقویٰ کی تشریح اور اس کے حصول کی تلقین۔

جمعے کے دن میں ایسی مبارک گھڑی آتی ہے کہ اُس میں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 21/اپریل 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، لندن (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

رمضان گذر گیا اور بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے رمضان میں عبادت اور اپنے اندر خاص تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے منصوبے بنائے ہوں گے لیکن ان پر عمل نہیں کر سکے جس طرح سوچا تھا۔ کئی لوگ اس طرح خط لکھتے ہیں مجھے۔

فرمایا: جمعہ کا دن وہ بابرکت دن ہے جس میں ایسی گھڑی آتی ہے جب دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہوتا ہے۔ پس اگر ہمارے رمضان کے دن اس طرح نہیں بھی گزرے جس طرح ہماری خواہش تھی یا جس طرح ایک مؤمن کے گزرنے چاہئے تھے تو پھر بھی ہمیں آج یہ عہد کرنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں سے صرف نظر فرماتے ہوئے ہم پر رحمت فرماتے ہوئے ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنی زندگیوں کو مستقل اس طریق پر چلانے والے بن جائیں جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو بڑا مہربان ہے۔ اس نے ہماری دعاؤں کو قبولیت کے لئے یہ نہیں فرمایا کہ رمضان کے مہینے میں جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں دعائیں قبول ہوتی ہے بلکہ جمعہ کے دن کی عمومی خصوصیت یہ بیان فرمائی ہے۔

پس اگر آج ہم اپنی دعاؤں میں یہ عہد کریں کہ ہم اس رمضان کے بعد بھی اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھاتے رہیں گے اس کے لئے کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ آئندہ جمعہ تک اپنی عبادتوں کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرتے رہیں گے پھر ہر جمعہ کے درمیانی عرصہ کو اپنی عبادات اور نیک اعمال سے سجانے کی کوشش کرتے رہیں گے دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اگلے رمضان تک ہم اس پروگرام کو پورا کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے جو ہم نے اپنے اندر پاک تبدیلی

پیدا کرنے کے لئے رمضان کے مہینے کے لئے بنایا تھا اور کسی وجہ سے اس پر عمل نہیں کر سکے۔ تو یہ وہ عمل ہے جو حقیقی تقویٰ پیدا کرتا ہے اور جب ہم خالص ہو کر اپنی عبادات اور اپنے اعمال اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر بجالا رہے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ جو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے رحمان ہے رحیم ہے وہ ہمیں ان برکات سے نوازتا رہے گا جن پر ہم نے اس رمضان میں بھی کچھ حد تک عمل کیا۔

پس اصل چیز تقویٰ ہے۔ اصل چیز مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل ہے۔ اصل چیز خدا تعالیٰ کی خشیت اور اس کی رضا کا حصول ہے۔ اگر یہ ہے اور ہم واپس اس دنیاداری کی زندگی میں نہیں چلے گئے جہاں دین، دنیا پر مقدم ہونے کو ہم بھول جائیں تو جو بھی اور جیسی بھی ہم نے عبادتیں اور اپنی اصلاح کی کوشش اس رمضان میں کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرماتے ہوئے ہمیں نوازتا رہے گا۔

پس یہ بنیادی نکتہ ہے جو ہمیں ہر وقت سامنے رکھنا چاہئے۔ اس مقصد کا حصول ہر احمدی کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور جب ہم خود اپنی زندگیوں کو تقویٰ پر چلانے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے گزار رہے ہوں گے تو ہم اپنے بچوں اور اپنی نسلوں کے سامنے بھی وہ نمونے پیش کر رہے ہوں گے جس سے نیکیوں کی جاگ ایک نسل سے دوسری نسل کو لگتی چلی جاتی ہے۔

تقویٰ ہی وہ مقصد ہے جس پر حضرت مسیح موعودؑ نے بہت زور دیا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ تو بھیجے ہی اس لیے گئے ہیں تا کہ ہمارے تقویٰ کے معیار اونچے ہوں۔ ایک موقعے پر آپؑ نے فرمایا مَیں بھیجا گیا ہوں تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو سو یہی افعال میرے وجود کی علتِ غائی ہیں۔ پس آپؑ کا زمانہ جو خلافت علیٰ منہاج النبوۃ پر قائم ہوتے ہوئے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق قیامت تک جاری رہنے والا زمانہ ہے؛ اس میں آپؑ کے ماننے والے ہی ہیں جنہوں نے سچائی پر قائم رہتے ہوئے اپنی عبادتوں کے اونچے معیار قائم کرنے ہیں اور یہ مقصد صرف ایک مہینے کی عبادتوں یا نیکیوں کی کوششوں سے تو حاصل نہیں ہو سکتا۔ اگر ہم اپنی عبادات پر دوام اختیار کرتے ہوئے قائم ہو جائیں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو فرمایا کہ مَیں تیرے ساتھ اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ پس اگر ہم اس رنگ میں اپنی زندگیاں گزار رہے ہوں گے تو ہم اپنے عملوں سے دنیا کو یہ پیغام دے رہے ہوں گے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنا چاہتے ہو تو آؤ! اور آنحضرت ﷺ کے اس غلامِ صادق کو قبول کرو۔

حقیقی تقویٰ کیا ہے اور اس پر چلنے والا کیسا ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کیا سلوک ہوا کرتا ہے اس حوالے سے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ حقیقی تقویٰ کے ساتھ جہالت جمع نہیں ہو سکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جلّ شانہ فرماتا ہے کہ اے ایمان والو! اگر تم متقی ہونے پر

ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لیے اتقا کی صفتِ قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیر میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تمہیں ایک نور دیا جاوے گا، وہ نور تمہارے افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائے گا، تمہاری عقل میں بھی نور ہو گا اور تمہاری اٹکل کی بات میں بھی نور ہو گا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہو گا اور تمہارے کانوں اور زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر حرکت اور سکون میں نور ہو گا۔ پس یہ وہ مقام ہے جو ایک مومن اور متقی کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ رمضان گزر گیا تو بھی ہم اس مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، خوش قسمت ہوں گے ہم میں سے وہ جو اس مقام کو حاصل کر لیں۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ زمانہ خاص طور پر شیطان کے حملوں کا زمانہ ہے اور وہ اپنے تمام حیلوں اور مکروں اور ہتھیاروں سے حملے کر رہا ہے، ایسے میں ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف پہلے سے زیادہ جھکنے کی ضرورت ہے۔ ٹی وی ہو، سوشل میڈیا ہو یا دوسرے پروگرام، بچوں کے سکول یا ان کے پروگرام، ہر جگہ شیطان نے دجال کے ذریعے ایسا جال بُن دیا ہے کہ جس سے اللہ کے فضل کے بغیر بچنا ناممکن ہے۔ اس وقت سب سے زیادہ فکر تو ہمیں اپنے بچوں کو شیطان کے حملوں سے بچانے کی ہے۔ اس کے لیے والدین اور جماعتی نظام کو کوشش بھی کرنی چاہیے۔ اس مقصد کے لیے ہر عاقل بالغ احمدی کو تقویٰ کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہوں گے تب ہی ہم اپنی نسلوں کو شیطان کے ان حملوں سے بچا سکیں گے۔ رمضان کے بعد ہمیں آرام سے بیٹھ نہیں جانا چاہیے، بلکہ اپنے قرآن کے علم اور دینی علم کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ یہ سچ ہے کہ وہ میرے متبعین کو قیامت تک میرے منکروں اور مخالفوں پر غلبہ دے گا لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ متبعین میں ہر شخص محض میرے ہاتھ پر بیعت کرنے سے داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے اندر اتباع کی پوری پوری کیفیت پیدا نہیں کرتا۔ فرمایا: واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کر لینا کچھ چیز نہیں جب تک دل کی عزیمت اور دعا سے اس پر پورا عمل نہ ہو۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہوتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے کہ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّار۔ یعنی ہر ایک جو تیری چار دیواری کے اندر ہے اسے مَیں بچاؤں گا۔

حضورؑ فرماتے ہیں کہ یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ شیطان لاحول سے بھاگتا ہے۔ مگر وہ ایسا سادہ لوح نہیں ہے کہ صرف زبانی طور پر لاحول کہنے سے بھاگ جائے۔ اصل بات یہ ہے کہ جس کے ذرّے ذرّے میں لاحول سرایت کر جاتا ہے اور جو ہر وقت خدا تعالیٰ سے ہی مدد اور استعانت طلب کرتے رہتے ہیں اور اس سے ہی فیض حاصل کرتے رہتے ہیں وہ شیطان سے بچائے جاتے ہیں۔

ایک موقعے پر آپؑ فرماتے ہیں کہ دعا میں مقناطیسی اثر ہوتا ہے وہ فیض اور فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ جب تک انسان کتاب اللہ کو مقدم نہیں کرتا اور اسی کے مطابق عمل درآمد نہیں کرتا تب تک اس کی نمازیں محض وقت کا ضائع کرنا ہے۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے۔ پس جب ہم اس مغز کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے تو نماز کا بھی اور عبادت کا بھی حق ادا کرنے والے بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے بنیں گے۔ ظاہری نمازیں تو ورنہ کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ بے شمار نمازی ہیں جو مسجدوں میں جاکر نمازیں پڑھ کر پھر ظلم و تعدّی کی انتہا کیے ہوئے ہیں۔

ہماری نمازیں کس طرح کی ہونی چاہئیں اس حوالے سے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ یاد رکھنا چاہیے کہ نماز ہی وہ شئے ہے جس سے تمام مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور سب بلائیں دُور ہو جاتی ہیں۔ مگر نماز سے وہ نماز مراد نہیں جو عام لوگ رسم کے طور پر پڑھتے ہیں بلکہ وہ نماز مراد ہے جس سے انسان کا دل گداز ہو جاتا ہے اور آستانۂ احدیت پر گر کر ایسا محو ہوتا ہے کہ پگھلنے لگتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نمازوں کا حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ ہم اپنی نسلوں کو ایسی عبادات کی عادت ڈالنے والے بنیں جو ان کی اور آنے والی نسلوں کی بقا کی ضامن بن جائیں۔ دجال نے اس زمانے میں تباہ ہونا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعودؑ سے وعدہ ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہوگی کہ اگر ہم ان لوگوں میں شامل ہو جائیں جو حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں شمولیت کا حق ادا کرنے والے ہیں۔ یہ حق ادا کرنے کے لیے حضرت مسیح موعودؑ نے ایک نسخہ گریہ و زاری اور تضرع اور ابتہال کو بھی بیان فرمایا ہے۔ یہ مقام حاصل کرنے کے لیے آپؑ فرماتے ہیں کہ چاہیے کہ تمہارے دن اور رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

پاکستان کے احمدیوں کے لیے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں شریروں اور مخالفوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ خود پاکستان میں رہنے والے احمدی بھی اپنے لیے دعا کریں۔ تین چار دن یا ہفتے کی دعائیں نہیں بلکہ مستقل دعائیں کریں۔ اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کا عہد کریں۔ برکینا فاسو، بنگلہ دیش، الجزائر اور دنیا کے ہر ملک کے احمدیوں کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو دشمن کے شر سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے اور دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر ان دعاؤں کو قبول بھی فرمائے۔ آمین

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔